© rasailojaraid.com

پروفیسر سید محمد ذوالکفل بخاری شہید کی یاد میں

حبیب الرحمٰن بٹالوی

جب غم میں دن سے رات ہوئی
میری آنکھوں میں برسات ہوئی
اور دل کے نازک تاروں پر
طوفانوں نے اک وار کیا
تقدیر نے اپنے ہاتھوں سے
اک تیر کہ دل کے پار کیا
وہ نیک مقدر بیَراگی
اُس جوگی نے جب جوگ لیا
جب غم کی آندھی تیز ہوئی
ہم سب کی نبضیں ڈوب گئیں
اور زیست قیامت خیز ہوئی
سب اپنے پرائے، باپ اور ماں
جب روتے تھے سب پیرو جواں
اک ہُوک سی دل سے اُٹھتی تھی
اک درد کا مارا پھرتا تھا
کوئی ہم دم، ساتھی مل جائے
تری باتیں میں دو چار کروں
غم بانٹنے والا تجھ سا ہو
تری یادوں سے میں پیار کروں
ہم راز تھا، حوصلہ دیتا تھا
تری باتیں
میں دن رات کروں
میں کس سے؟ کون سی بات کروں!

© rasailojaraid.com